

183

10:سورۃ یونس

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
10	سُوۡرَۃُ یُوۡنُس	مکی	11	109	11	یَعۡتَذِرُوۡنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں قریش کے حال پر افسوس کہ یہ حکمت سے بھری کتاب جو ہم نے ان ہی میں سے ایک شخص پر نازل کی ہے، اس کی قدر کرنے کے بجائے کہتے ہیں کہ یہ شخص جادوگر ہے۔ تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا، تم سب کو واپس لوٹ کر اسی کے پاس جانا ہے۔ اس نے یہ سب کچھ بے مقصد نہیں بنایا۔ جو لوگ اللہ سے ملاقات کی توقع نہیں رکھتے اور صرف اسی دنیا کی زندگی پر قانع ہیں ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان کی منزل جنت ہو گی

الٓرٰ ۟ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ الف، لام، را (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ ہی جانتا ہے) یہ آیات ایسی کتاب کی ہیں جو حکمت و دانش سے لبریز ہے ①

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ کیا ان لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک آدمی پر وحی بھیجی کہ تمام لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرائے اور جو لوگ ایمان لے آئیں انہیں یہ بشارت سنا دے کہ ان کے رب کے پاس ان کے لئے بہت بلند مرتبہ ہے؟ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ اور اس شخص کے متعلق کافر کہنے لگے بلاشبہ یہ شخص کھلا جادوگر ہے ② اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ



خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ یُدَبِّرُ

الۡاَمۡرَ ؕ بلاشبہ تمہارا رب تو اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا

پھر عرش پر قائم اور جلوہ گر ہُوا، وہی جملہ امور کی تدبیر کرتا ہے مَا مِنۡ شَفِیۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ

بَعۡدِ اِذۡنِہٖ ؕ اس کے حضور کوئی شخص سفارش کرنے والا نہیں مگر ہاں اس کی اجازت کے

بعد ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡہُ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ یہی اللہ تمہارا رب ہے، پس

اسی کی عبادت کرو، کیا تم اس بات پر غور و فکر نہیں کرتے؟ ﴿۳﴾ اِلَیۡہِ مَرۡجِعُکُمۡ

جَمِیۡعًا ؕ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقًّا ؕ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر واپس جانا ہے، یہ اللہ کا

پختہ وعدہ ہے اِنَّہٗ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ بیشک وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا

تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے، انصاف کے ساتھ

صلہ عطا فرمائے وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَہُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِیۡمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِیۡمٌۢ بِمَا

کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کو پینے کے لئے سخت کھولتا ہوا گرم پانی

ملے گا اور ان کو دردناک عذاب ہوگا اس کفر کی پاداش میں جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۴﴾ ہُوَ

الَّذِیۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِیَآءً وَّ الۡقَمَرَ نُوۡرًا وَّ قَدَّرَہٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ

السِّنِیۡنَ وَ الۡحِسَابَ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے سورج کو چمکدار اور چاند کو روشن بنایا اور

چاند کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں اور تاریخوں کا حساب معلوم کرسکو مَا

خَلَقَ اللّٰہُ ذٰلِکَ اِلَّا بِالۡحَقِّ ۚ اللہ نے یہ سب کچھ بے مقصد پیدا نہیں کیا ہے

یُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ سمجھدار لوگوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر

بیان فرماتا ہے ﴿۵﴾ اِنَّ فِي اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

الۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَّقُوۡنَ بلاشبہ رات اور دن کے ایک دوسرے کے آگے پیچھے

آنے میں اور ان چیزوں میں جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں، ان لوگوں کے

لئے بڑی نشانیاں ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَ

رَضُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ اطۡمَاَنُّوۡا بِهَا وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوۡنَ ﴿۷﴾

اُولٰٓئِكَ مَاۡوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ بے شک جو لوگ مرنے کے بعد ہم

سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی ہی پر راضی اور مطمئن ہو گئے ہیں اور وہ لوگ

جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ان سب کا ٹھکانا جہنم ہے، یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ

کرتے رہے ﴿۸﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهۡدِيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ

بِاِيۡمَانِهِمۡ ۚ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں ان کا رب ان

کے ایمان کے باعث ان کی منزل تک پہنچا دے گا تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ فِيۡ

جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ان کی شان یہ ہو گی کہ وہ نعمتوں سے بھرے باغات میں ہوں گے جن

کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ﴿۹﴾ دَعۡوٰىهُمۡ فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمۡ

فِيۡهَا سَلٰمٌ ۚ ان باغات میں داخل ہوتے ہی وہ پکار اٹھیں گے کہ "اے اللہ! تیری ذات

ہر عیب سے پاک ہے" اور جب وہ آپس میں ملیں گے تو کہیں گے کہ "تم پر سلامتی ہو" وَ

اٰخِرُ دَعۡوٰىهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ اور ان کی ہر بات کا خاتمہ اس پر ہو گا

کہ "ساری تعریفیں اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہیں" ﴿۱۰﴾ رکوع [۱]

